

ابتدائی اختیار سماعت

بنام

- درخواست بہ زمرہ آرٹیکل 203 دستور پاکستان 1973

کرتا ہے۔

APPROVED

[Signature]

**Superintendent
Federal Charities Council
Washington**

[Signature]

وجوہات:

1- یہ کہ اس وقت دنیا میں سزائے موت پر عمل درآمد کیلئے 9 قسم کے طریقہ کار ہیں:

(1)۔ رے سے لٹکا کر پھانسی (Hanging)، (2)۔ شوٹنگ بذریعہ فائرنگ اسکوڈ (Shooting by firing squad)، (3)۔ سرپرگولی مار کر (Shooting)، (4)۔ زہریلا انجکشن (Lethal Injection)، (5)۔ تلوار سے سر کاٹنا (Beheading)، (6)۔ پتھراؤ سے مارنا (Stoning)، (7)۔ گیس چیمبر (Gas Chamber)، (8)۔ الیکٹرک چیئر (Electric Chair)، (9)۔ اور بہت زیادہ اونچائی سے دھکا دے کر مارنا (Falling from unknown high)۔

یہ کہ امریکہ میں گیس چیمبر، الیکٹرک چیئر اور زہریلا انجکشن سے سزائے موت دی جاتی ہے۔ صرف ایران میں اونچائی سے گرا کر اور سوڈان میں اسی طریقے سے سزائے موت پر عمل درآمد کیا جاتا ہے، جس سے قابل نے مقتول کو مارا تھا (قصاص)۔

2- یہ کہ پوری دنیا میں 28 ممالک میں فائرنگ اسکوڈ کے ذریعے سزائے موت پر عمل درآمد کیا جاتا ہے، اور 22 ممالک میں سرپرگولی مار کر سزائے موت پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ فائرنگ اسکوڈ بہت سے افراد پر مشتمل ہوتا ہے، جو بہت سی گولیاں مارتے ہیں۔ افغانستان، الجزائر، بحرین، کیمرون، سنٹرل افریقہ ریپبلک، چھڈ، کیوبا، ایریٹریا، کینیا، ایتھوپیا، گھانا، انڈونیشیا، کویت، لبنان، لیبیا، مالی، موریطانیہ، نايجر، نائیجیریا، سیری لیون، ساؤتھ کوریا، یوگنڈا، یو اے ای، ویت نام میں فائرنگ اسکوڈ سے سزائے موت دی جاتی ہے۔

3- یہ کہ امریکہ کی تمام ریاستوں میں سزائے موت کا طریقہ کار پھانسی تھا، رے سے لٹکا کر سزا کا عمل درآمد کیا جاتا تھا، اٹھارویں صدی کے آخر میں اس طریقہ کار میں تبدیلی آنی شروع ہوئی۔ 1880 میں ریاست نیویارک کی مقننہ نے ایک کمیشن بنایا کہ معلوم کیا جائے کہ آج کے سائنسی دور میں کونسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ سزائے موت کے قیدیوں کو پھانسی کے غیر سائنسی اور ظالمانہ، اذیت ناک اور دردناک طریقہ سے نجات دلائی جائے، اس سائنسی طریقے سے سزائے موت پر عمل درآمد کیا جاوے، اس کمیشن نے الیکٹرک چیئر کا طریقہ کار کی سفارش کی، اور 1888 میں مقننہ نے قانون سازی کر کے الیکٹرک چیئر کا طریقہ اختیار کیا، اگلے سالوں

میں امریکہ کی دوسری ریاستوں نے بھی ریاست نیویارک کی پیروی کی اور قرار دیا کہ الیکٹرک چیئر کا طریقہ پھانسی کے طریقے سے کم اذیت ناک (Less Painfull) اور زیادہ انسانی (More Human) ہے۔

4- یہ کہ 1921 میں ریاست نوڈا کی مقننہ نے ایک نئے طریقے کی قانون سازی کی اور گیس چیئر کو آج کے سائنسی دور میں بہترین طریقہ قرار دیا۔ اور پھر امریکہ کی دوسری ریاستوں نے ریاست نوڈا کی پیروی کی۔

5- یہ کہ امریکہ کی کچھ ریاستوں نے سزائے موت پر عمل درآمد کیلئے زہریلا انجکشن کے طریقے کا رکو دے کر زیادہ انسانی (More Human) قرار کر شروع کیا۔ جو کہ آج کے دور میں امریکہ میں سزائے موت پر عمل درآمد کا بہترین سائنسی طریقہ قرار دیا گیا ہے۔ تیس سے زیادہ ریاستوں میں آج یہ زہریلا انجکشن کا طریقہ اپنایا گیا ہے، اس طریقہ کار میں تین انجکشن دیئے جاتے ہیں۔ پہلا انجکشن قیدی کو بے ہوش (Unconsciousness) کی حالت میں لے جاتا ہے۔ دوسرا انجکشن وجود کو مفلوج کر دیتا ہے، تیسرا انجکشن دل کی دھڑکنوں کو ختم کر دیتا ہے، یہ طریقہ تھری ڈرگ پروٹوکول کہلاتا ہے۔

6- یہ کہ مغرب کے دانشوروں اور قانون دانوں کے لٹکانے (پھانسی Hanging) مندرجہ ذیل 4 وجوہات کی بناء پر غیر انسانی، ظالمانہ، پین فل، غیر اخلاقی قرار دیا ہے۔

(1) قیدی کے چہرے پر ماسک چڑھایا جاتا ہے۔ (2) قیدی کے بازو پیچھے کر کے ہتھکڑی پہنائی جاتی ہے اور دونوں پاؤں کو باندھا جاتا ہے، (3) قیدی درد کا اظہار نہیں کر سکتا، (4) قیدی کی آنکھیں باہر نکل آتی ہیں، گردن کی ہڈی، منکا ٹوٹ جاتا ہے، گردن لمبی ہو جاتی ہے اور بعض اوقات جان بڑی اذیت سے نکلتی ہے، قیدی تڑپتا رہتا ہے۔ جان نکلنے کا عمل کبھی کبھار 30 منٹ پر محیط ہوتا ہے۔

7- یہ کہ برصغیر میں انگریزوں کی آمد سے قبل مسلمان حکمرانوں کی ہزار سالہ تاریخ میں سزائے موت کی کوئی متعین سزا نہ تھی، بلکہ بادشاہ وقت کی طبیعت اور موڈ پر منحصر تھا کہ کس طریقہ سے موت کی سزا دی جائے، تاریخ میں مختلف ادوار میں مختلف طریقوں سے سزائے موت دی جاتی رہی ہے، مندے (گائے بھینس کی کھال) میں سی دینا، قید میں ایون پلا پلا کر مار دینا، تلوار سے سزائے

سرد شہید کی جامع مسجد دہلی کی سیڑھیوں پر گردن اڑائی گئی، اکبر اعظم نے اپنے دودھ شریک بھائی کو بلندی سے گرا کر مار دیا۔ پہلی مرتبہ گرانے کے بعد وہ زندہ تھا دوسری مرتبہ گرایا گیا، الغرض بادشاہ وقت کی مرضی اسکا فرمان، حکم سزائے موت کا طریقہ ہوتا۔ انقلاب فرانس میں گلوٹین کا استعمال کیا گیا، انقلابی عوام حکمران اشرافیہ کو گلوٹین کے ذریعے موت کی سزا دیتے تھے، تاریخ میں یورپ میں جادو گروں مجرموں کو زندہ بھی جلایا گیا ہے۔

8- یہ کہ 1857 کی جنگ آزادی میں مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کی مکمل شکست کے بعد انگریزوں نے لال قلعہ کے بالکل سامنے والے میدان میں ہزاروں لوگوں کو پھانسیا دیں اور عبرت کیلئے ان کی لاشوں کو کئی کئی روز تک لٹکائے رہنے دیا جاتا، حتیٰ کہ چیل کوئے اور گدھ ان لاشوں کو نوچتے کھسوٹتے رہتے تھے۔

9- یہ کہ انگریز حکمرانوں نے برصغیر کی تقریباً ہر اچھی روایت کو نقصان پہنچایا، ختم کیا، نظام تعلیم، زبان، کلچر، خانقاہی نظام، عدالتی نظام اسی طرح انہوں نے 1898 ایکٹ کے تحت سزائے موت کیلئے پھانسی کا طریقہ اختیار کیا اور آزادی ملنے کے بعد ہم نے 1898 ایکٹ کی

دفعہ 368 Cr.PC کا تحت ہی طریقہ اپنایا۔ میرٹھ میں صرف طلبہ کے کانوں سے متعلق نہیں بلکہ یہ انسان کے عقول، اس کی روحانی متاع کو بھی متاثر کرتا ہے۔ اس کی کڑی سزا دینا سمجھا جاتا ہے۔ یہ کہ سورۃ البقرہ آیت نمبر 178 میں کہا گیا ہے کہ تمہارے لئے قتل کے مقدموں میں قصاص کا

حکم دیا گیا ہے، قرآن مجید میں سورۃ المائدہ آیت نمبر 45 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے ”جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ کا آنکھ، ناک کا ناک، دانت کے بدلے دانت“، سورۃ البقرہ آیت نمبر 179 عقل و خرد رکھنے والو، تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے، امید ہے تم اس قانون کی خلاف ورزی سے پرہیز کرو گے۔ سورۃ البقرہ آیت نمبر 194: ماہ حرام کا بدلہ ماہ حرام ہی ہے اور تمام حرمتوں کا لحاظ برابری کے ساتھ ہوگا، لہذا جو تم پر دست درازی کرے، تم بھی اس طرح اس پر دست درازی کرو، البتہ اللہ سے ڈرتے رہو، اس سورۃ کی آیت نمبر 178 میں خون بہا کا تذکرہ ہے۔

11- یہ کہ تمام فقہاء کا اس پر اتفاق ہے کہ قصاص پر عمل درآمد حکومت، ریاست کی ذمہ داری ہے جس قدر ممکن ہو سزائے موت کے قیدی کی جان نکلنے میں آسانی ہو، اس لئے حدیث شریف ہے کہ ”سوائے تلوار کے کسی اور شے سے قصاص نہیں لیا جاسکتا ہے“۔

11- یہ کہ تمام فقہاء کا اس پر اتفاق ہے کہ قصاص پر عمل درآمد حکومت، ریاست کی ذمہ داری ہے جس قدر ممکن ہو سزائے موت کے قیدی کی جان نکلنے میں آسانی ہو، اس لئے حدیث شریف ہے کہ ”سوائے تلوار کے کسی اور شے سے قصاص نہیں لیا جاسکتا ہے“۔

داد رسی:

مندرجہ بالا گزارشات کو مد نظر رکھتے ہوئے عدالت حضور سے درخواست ہے کہ:

1- عدالت حضور حکم صادر فرماوے کہ Cr.PC 368/374 کے نیچے سزائے موت کی سزا بذریعہ پھانسی کو ختم کیا جائے، کیونکہ یہ غیر اسلامی اور ظالمانہ طریقہ ہے۔

2- عدالت حضور حکم صادر فرمائے کہ اس ظالمانہ، پین فل، غیر انسانی، غیر اسلامی سزا کی جگہ آج کے سائنسی دور میں ایک ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جس میں بغیر کسی ازیت کے آسانی سے اور بغیر

درد کے سزائے موت دی جاسکے، یہ انسانی بنیادی خواہش ہے کہ موت پین لیس (Painless) ہو

3- یہ کہ سزاؤں کو سزاؤں سے الگ کر دیا جائے کہ سزائے موت کے لئے سزاؤں کی حالت سے اور عمل درآمد کے لئے سزائے موت کے لئے سزاؤں کی حالت سے الگ کر دیا جائے۔

یہ کہ اس درخواست کے فیصلہ ہونے تک سائل کی سزائے موت (پھانسی) پر عمل درآمد کو روکا جائے۔

دیگر جو داد رسی قرین انصاف ہو عطاء کی جائے۔

سائل

گل ولی ولد سید غوث

سکنہ قیدی سزائے موت، گھاٹ نمبر 8،

کال کوٹھڑی نمبر 3 ہری پور سنٹرل جیل

بذریعہ

محمد خورشید خان ایڈووکیٹ

سپریم کورٹ آف پاکستان

سند: تصدیق کی جاتی ہے کہ سائل نے اس موضوع پر کسی دوسری عدالت یا اس عدالت حضور میں کوئی عرضی یا درخواست نہ دی ہے۔

ایڈووکیٹ

فہرست کتب: دستور پاکستان 1973ء

ATTACHED

Superintendent

General Charlat Govt

Islamabad

ORDER SHEET

IN THE FEDERAL SHARIAT COURT OF PAKISTAN

Sh. Petition No.01-I of 2018

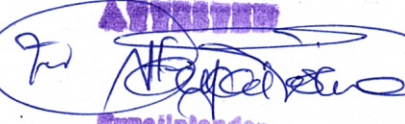
(Gul Wali Vs. Secretary Law, Govt. of Pakistan etc)

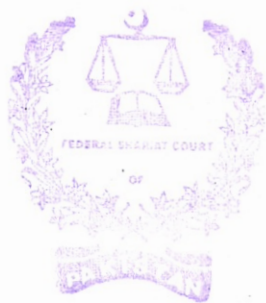


DATE	PRESENT
01. 19.02.2018 Islamabad	Mr. Muhammad Khurshid Khan, Advocate for the petitioner.

Preliminary Hearing

Argument advanced by learned counsel for the petitioner have partly been heard. During arguments, it transpired that learned counsel has only challenged the mode of execution of death sentence (hang by neck till he is dead) in result of conviction of the petitioner by learned Sessions Judge (trial court). Before proceeding further, we would like to see the judgment passed by learned trial court. Learned counsel for the petitioner needs time to provide copy of the aforesaid judgment. Even otherwise, the learned counsel needs time to further prepare the case on the point that this Court has got jurisdiction to adjudicate even the matters of procedural laws which are against the injunctions of Islam. Learned counsel states that the petitioner was convicted by the trial court under section 302 (a) PPC and was sentenced to death as 'Qisas' and not as 'Tazir' under section 302 (b) PPC.


Superintendent,
Federal Shariat Court,
Islamabad



In the circumstances, the case is adjourned to a date in Office.

Sh. Misc. Application No.01-I of 2018

To be heard alongwith main shariat petition.

Sh. Misc. Application No.02-I of 2018

As the main shariat petition has been fixed for hearing today, so this miscellaneous application for early hearing is disposed of accordingly.

sdc

MR. JUSTICE SH. NAJAM UL HASAN
CHIEF JUSTICE

sdc

MR. JUSTICE ALLAMA DR. FIDA MUHAMMAD KHAN

sdc

MR. JUSTICE MEHMOOD MAQBOOL BAJWA

'Ch. Ilyas'

fer
ATTESTED
N. B. Qureshi
Superintendent
Federal Shariat Court
Islamabad

ORDER SHEET

IN THE FEDERAL SHARIAT COURT OF PAKISTAN

Sh. Petition No.01-I of 2018

(Gul Wali Vs. Secretary Law, Govt. of Pakistan etc)



DATE	PRESENT
02. 08.10.2018	Nemo.
Islamabad	

Preliminary Hearing

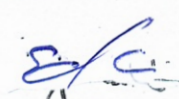
The case has been called time and again. No one has shown appearance. There is a written application sent by learned counsel for the petitioner stating therein that due to unavoidable circumstances; he is unable to appear before this Court today. Request for adjournment has been made.

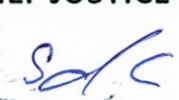
In absence of learned counsel for the petitioner, the case cannot proceed and the **same is adjourned to a date in Office.**

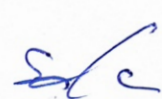
Learned counsel for the petitioner is, however, directed to ensure his presence on the next date of hearing because this shariat petition is still at preliminary stage, which has not yet been admitted for regular hearing and the same cannot be kept pending for indefinite period of time.

Sh. Misc. Application No.01-I of 2018

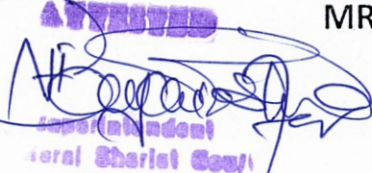
To be heard alongwith main shariat petition.


MR. JUSTICE SH. NAJAM UL HASAN
CHIEF JUSTICE


MR. JUSTICE ALLAMA DR. FIDA MUHAMMAD KHAN


MR. JUSTICE MEHMOOD MAQBOOL BAJWA

'Ch. Ilyas'


CHIEF CLERK
Federal Shariat Court
Islamabad

ORDER SHEET

IN THE FEDERAL SHARIAT COURT OF PAKISTAN

Sh. Petition No.01-I of 2018

(Gul Wali Vs. Secretary Law, Govt. of Pakistan etc)



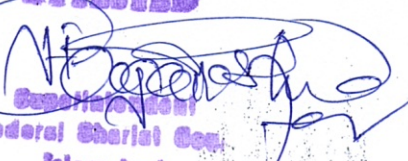
DATE 03. 20.11.2018 Islamabad	PRESENT Mr. Muhammad Khurshid Khan, Advocate for the petitioner.
--	--

Preliminary Hearing

Learned counsel for the petitioner has argued the case at length. At the end, learned counsel clearly stated that his prayer in this petition is only to the extent of mode of execution of death sentence mentioned in section 368 Cr.PC. In other words, he assails only section 368 Cr.PC considering it as repugnant to the Injunctions of Islam.

Learned counsel also prayed for stay of execution of death sentence awarded to the petitioner-Gul Wali by the learned Sessions Judge, Islamabad vide his Judgment dated 23.02.1997 in case FIR No.69/1995 dated 01.06.1995 registered at P.S Kohsar, Islamabad. The conviction and sentences awarded by learned trial court were upheld by the learned High Court and by the Hon'ble Supreme Court. Even mercy petition has statedly been dismissed.

It is to clarify that this Court can only pass order, which will be prospective and not retrospective. Even otherwise, this prayer is in respect of the relief in *personam*, which cannot be granted by this Court. Resultantly, stay of execution of death sentence cannot be granted by this Court, therefore, Crl. Misc. Application No.01-I of 2018 for stay of execution of death sentence of the petitioner is DISMISSED.

APPROVED

Judge
Federal Shariat Court
Islamabad

Sh. Petition No.01-I of 2018

(Gul Wali Vs. Secretary Law, Govt. of Pakistan etc)

-05-



Learned counsel for the petitioner, seeks declaration that mode of execution of death sentence mentioned in section 368 Cr.PC is repugnant to the Injunctions of Islam. In this situation, let pre-admission notice be issued to the State for the next date of hearing. Learned law officer is directed to come fully prepared on the subject and assist the Court in this matter.

The case is adjourned to a date in Office.

sd/-

MR. JUSTICE SH. NAJAM UL HASAN
CHIEF JUSTICE

sd/-

MR. JUSTICE ALLAMA DR. FIDA MUHAMMAD KHAN

sd/-

MR. JUSTICE ~~MEHMOOD~~ MAQBOOL BAJWA

'Ch. Ilyas'

ATTESTED
[Signature]
Superintendent
Federal Shariat Court
Islamabad

ORDER SHEET
IN THE FEDERAL SHARIAT COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

Sh. Petition No. 01/I of 2018.

(Gul Wali Vs. Secretary Law, Govt. of Pakistan etc)



-:-:-:-:-

04. **DATE**
04-03-2019
Islamabad

PRESENT
Mr. Muhammad Khurshid Khan, Advocate for the petitioner.
Mr. M. Pervez Khan Tanoli, Assistant Attorney General for Pakistan.
Syed Wajid Ali Gillani, Additional Advocate General, KPK.
Mr. Ahsan Hameed Dogar, Advocate on behalf of A.G, Sindh.
Mr. Walliyat Khan, Assistant Advocate General, KPK.
Fozia Jalal, legal director counsel of Islamic ideology.

Preliminary Hearing.

Vide our order dated 20.11.2018, pre-admission notice was issued to the Federation. The Assistant Attorney General was directed to come fully prepared on the subject and assist the Court in this matter. The learned Assistant Attorney General, however, appeared before the Court and stated that he could not prepare the case due to some unavoidable circumstances. He requested for some time to prepare the case properly to assist the Court. No objection by the other learned counsel.

Obviously, in circumstances mentioned above, the case cannot proceed and is, therefore, **adjourned to a date in office.**

Sd/C

MR. JUSTICE DR. FIDA MUHAMMAD KHAN

Sd/C

MR. JUSTICE SYED MUHAMMAD FAROOQ SHAH

Sd/C

MR. JUSTICE SHAUKAT ALI RAKHSHANI

'Faryad Ali'

Superintendent
Federal Shariat Court
Islamabad

ORDER SHEET
IN THE FEDERAL SHARIAT COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)



Sh. Petition No. 01/I of 2018.

(Gul Wali Vs. Secretary Law, Govt. of Pakistan etc)

-:-:-:-:-

<u>DATE</u>	<u>PRESENT</u>
05. <u>15-04-2019</u>	Mr. Muhammad Khurshid Khan, Advocate for the petitioner.
<u>Islamabad</u>	Mr. M. Pervez Khan Tanoli, Assistant Attorney General for Pakistan.
	Syed Wajid Ali Gillani, Additional Advocate General, Punjab.
	Mr. Ahsan Hameed Dogar, Advocate on behalf of A.G, Sindh.
	Mr. Walliyat Khan, Assistant Advocate General, KPK.
	Mr. Muhammad Fareed Dogar, Assistant Advocate General Baluchistan.
	Fozia Jalal, legal director council of Islamic ideology.

Pre-admisison Notice.

Learned counsel for the petitioner is present and ready to argue the case. However, the learned Assistant Attorney General seeks sometime to file written comments on behalf of Federal Government. He is allowed to do so. The Assistant attorney General for Pakistan as well as all the representatives of Provincial Governments are directed to file their written comments separately within a fortnight.

Fozia Jalal, legal director, has submitted recommendations on behalf of Islamic ideology council. The same have been taken on record.

Obviously, in the above circumstances, the case cannot proceed and is, therefore, adjourned to a date in office.

sd/c

MR. JUSTICE DR. FIDA MUHAMMAD KHAN

sd/c

MR. JUSTICE MEHMOOD MAQBOOL BAJWA

sd/c

MR. JUSTICE SYED MUHAMMAD FAROOQ SHAH

'Faryad Ali'

RECEIVED
[Signature]
Superintendent
Federal Shariat
Islamabad

ORDER SHEET
IN THE FEDERAL SHARIAT COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)



Sh. Petition No.1/I of 2018

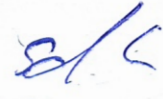
(Gul Wali Vs. Secretary Law, Govt. of Pakistan etc)

Date	Present
06. 29.10.2019 Islamabad	Mr. Muhamad Yahya, Advocate on behalf of Mr. Muhammad Khurshid Khan, Advocate for the petitioner. Ch. Ishtiaq Mehrban, Deputy Attorney General, for Pakistan. Syed Wajid Ali Gillani, Additional Advocate General, Punjab. Mr. Ahsan Hameed Dogar, Advocate on behalf of A.G, Sindh. Malik Akhtar Hussain Awan, Assistant Advocate General, KPK. Mr. Adnan Younis, Senior Law Officer, Home Department, Punjab. Mr. Saqib Jan, Section Officer, Courts, Home Department, KPK.

Pre-Admission Notice

Mr. Muhammad Yahya Advocate, intimated the Court that Mr. Muhammad Khurshid Khan, learned counsel for the petitioner has expired and states that he will contact with petitioner and intimate this Court, on the next date of hearing, either the petitioner would engage a counsel or otherwise. Notice be issued to the rest of the respondents i.e. the party not in attendance today.

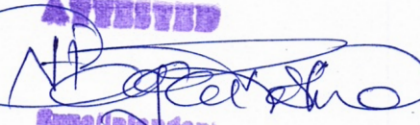
Adjourned. Date in office.


MR. JUSTICE ~~MUHAMMAD~~ NOOR MESKANZAI
CHIEF JUSTICE


MR. JUSTICE ALLAMA DR. FIDA MUHAMMAD KHAN


MR. JUSTICE SYED MUHAMMAD FAROOQ SHAH

Salman/*


Superintendent
Federal Shariat Court
Islamabad

- ORDER SHEET
IN THE FEDERAL SHARIAT COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)



Sh. Petition No.01-I of 2018

(Gul Wali Vs. Secretary Law, Govt. of Pakistan)

Date	Present
07. 02.12.2020	Nemo for the petitioner.
Islamabad	Ch. Ishtiaq Mehrban, Deputy Attorney General for Pakistan.
	Mr. Walayat Khan, Assistant Advocate General KPK for the State.
	Mr. Muhammad Farid Dogar, Assistant Advocate General, Balochistan.
	Mr. Ahsan Hameed Dogar, Advocate on behalf of A.G, Sindh.

Pre-Admission Notice

SH. MISC. APPLICATION NO. 12/I OF 2019

Petitioner has filed application, therein he has requested that Muhammad Khurshid Khan, Advocate who was his counsel has expired and therefore he may be provided a counsel at state expenses and has nominated two learned Advocates either one of them may be appointed to represent him. Notice of this application be issued to the respondents. Office is directed to appoint two Juris-Consults in this petition.

The case be fixed, after ten days of this order.

Signature

MR. JUSTICE MUHAMMAD NOOR MESKANZAI
CHIEF JUSTICE

Signature

MR. JUSTICE SHAUKAT ALI RAKHSHANI

Signature

MR. JUSTICE DR. SYED MUHAMMAD ANWER
Signature
Federal Shariat Court
Islamabad

ORDER SHEET
IN THE FEDERAL SHARIAT COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)



Sh. Petition No.1/I of 2018

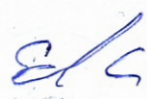
(Gul Wali Vs. Secretary Law, Govt. of Pakistan etc)

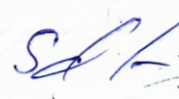
Date	Present
08. 21.12.2020 Islamabad	Ch. Ishtiaq Mehrban, Deputy Attorney General, for Pakistan. Barrister Qasim Ali Chohan, Additional Advocate General, Punjab. Mr. Ahsan Hameed Dogar, Advocate on behalf of A.G, Sindh. Ms. Abida Safdar, Assistant Advocate General, KPK. Mr. Muhammad Farid Dogar, Assistant Advocate General, Balochistan. Professor Mushtaq Ahmed, learned Juris-Consult.

Pre-Admission Notice

Professor Mushtaq Ahmed, learned Juris-Consult is present and filed his comments which are taken on file. On previous date of hearing two Juris-Consult were appointed but the second Juris-Consult Dr. Muhammad Munir, despite service, is not in attendance. In our humble opinion, the comments filed by Professor Mushtaq Ahmed, learned Juris-Consult would suffice. Copy of the comments be provided to the respondents. To the extent of Second Juris-Consult the order is withdrawn.

Adjourned. Date in office.

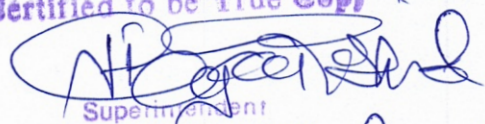

MR. JUSTICE MUHAMMAD NOOR MESKANZAI
CHIEF JUSTICE


MR. JUSTICE SHAUKAT ALI RAKHSHANI


MR. JUSTICE DR. SYED MUHAMMAD ANWER

Salman/*

Certified to be True Copy


Superintendent
Federal Shariat Court
Islamabad

- 60/2021-FSC
- 1) Application No.
 - 2) Date of presentation of the application
01-10-2021
 - 3) Date of return of application with
objection if any.
 - 4) Date of re-filing of the application
 - 5) Date of receipt of copying charges.
 - 6) Number of pages copied.... 10 pages
 - 7) Copying charges.. Rs. 90/-
 - 8) Court fee affixed on the application.... Yes
 - 9) Name of copyist J. Iqbal Ahmad
 - 10) Date of completion of copy. 01-10-2021
 - 11) Date of delivery of copy. 01-10-2021

J. Iqbal Ahmad
01-10-2021

ORDER SHEET
IN THE FEDERAL SHARIAT COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

Sh. Petition No.01-I of 2018

(Gul Wali Vs. Secretary Law and Justice Government of Pakistan etc)

Date
09. 07.10.2021
Islamabad

Present

Ch. Ishtiaq Mehrban, Deputy Attorney General for Federal Government.
Syed Wajid Ali Gillani, Additional Advocate General Punjab.
Ms. Shakeela Begum, Assistant Advocate General, KPK.
Mr. Muhammad Farid Dogar, Assistant Advocate General, Balochistan.
Mr. Ahsan Hameed Dogar, Advocate on behalf of A.G, Sindh.
Dr. Qadeer Alam, AIG Prison/Judicial, Punjab.
Miss Fouzia Jalal, Director Legal and Mr. Bilal Hussain Law Investigator,
Counsel of Islamic Ideology, Islamabad.

Pre-Admission Notice

Mr. Aqeel Ahmed Yousafzai, Advocate appeared before the Court and filed power on behalf of petitioner. He sought adjournment on the ground that his senior is busy before Hon'ble Apex Court. Request allowed with final opportunity.

Office is directed to send copy of order dated 20.11.2018 passed in Sh. Misc. Appl. No. 01/I of 2018 to concerned Superintendent Jail, if not being sent earlier. Adjourned to 21.10.2021.

Sh. Misc. Appl. No. 12/I/2019 AND

Sh. Misc. Appl. No. 10/I/2020

Since the petitioner has engaged his Counsel, therefore, their applications for appointment of Advocate have become infructuous, and stand disposed of accordingly.

sd/-

MR. JUSTICE MUHAMMAD NOOR MESKANZAI
CHIEF JUSTICE

sd/-

MR. JUSTICE DR. SYED MUHAMMAD ANWER

sd/-

MR. JUSTICE KHADIM HUSSAIN M. SHAIKH